Bank Alfalah
Islamic

111 225 111

bankalfalah.com

Zakat Guide

For Islamic Banking Customers

راہنمائے زکوۃ

اسلامی بینکوں کے کسٹمرز کیلئے

Prepared by:
Shari’ah Compliance Department

Under Supervision of
Resident Shari’ah Board Member

تیار کردہ: شریعہ کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ

زیرِ نگرانی ریذیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر

Bank Alfalah
Islamic

پیش لفظ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

یہ مختصر رسالہ زکوۃ کی ادائیگی کے حوالے سے اسلامی بینکوں کے اُن معزز کسٹمرز کے لیے مرتب کیا گیا ہے جو مختلف حیثیتوں سے اسلامی بینکوں کے ساتھ منسلک ہیں، چاہے کسٹمر کا تعلق تمویل (financing side) سے ہو، برانچوں میں اکاؤنٹ کھلوانے (liability) سے ہو یا تکافل (Bancatakaful) کی سہولت حاصل کرنے سے ہو۔

اس گائیڈ کو استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اسلامی بینک کے ساتھ اپنے تعلق کو متعین کرنے کے بعد یہ دیکھ لیا جائے کہ جس دن آپ (یعنی اسلامی بینکوں کے کسٹمرز) کی زکوۃ کا سال پورا ہو رہا ہے، اس دن اسلامی بینک کے ساتھ آپ کا کس نوعیت کا تعلق ہے، مثلاً اگر آپ اسلامی بینک کے مرابحہ فنانسنگ کسٹمر ہیں، تو یہ دیکھ لیں کہ مرابحہ کی ٹرانزیکشن مختلف مراحل میں سے کس مرحلے پر ہے۔ مرابحہ کے ہر مرحلے میں زکوۃ لاگو ہونے کی تفصیل مرابحہ کے عنوان کے تحت مذکور ہے ۔ لہٰذا مرابحہ فنانسنگ کے متعلقہ مرحلے پر لاگو ہونے والی زکوۃ کا شرعی حکم مرابحہ کے سیکشن میں تلاش کرلیں۔

یہ زکوۃ گائیڈ بینک الفلاح اسلامک بینکنگ کے شریعہ کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ نے مفتی اویس قاضی صاحب (ریذیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر) کی نگرانی میں تیار کی ہے اور اس میں حتی الامکان پوری کوشش کی گئی ہے کہ شریعت کے مستند ماخذ اور معتبر فتاویٰ کو بنیاد بنا کر شرعی احکام تحریر کیے جائیں۔ تاہم یہ اپنی نوعیت کا پاکستانی بینکنگ انڈسٹری میں پہلا کام ہے۔ اس میں تسامح اور کمی بیشی کا بہرحال امکان ہے۔ اس لیے علماء کرام سے درخواست ہے کہ اس رسالہ میں مذکور زکوۃ کے احکام کے حوالے سے کوئی بہتر تجویز پیش نظر ہو تو اس سے ضرور مطلع فرمائیں، تاکہ اگلے ایڈیشن میں اسے بھی سامنے رکھا جا سکے۔ نیز معزز کسٹمر سے بھی درخواست ہے کہ اگر رسالہ میں مذکور مسائل کے حوالے سے کہیں بات واضح نہ ہو تو مستند مفتیانِ کرام سے رجوع فرمائیں۔ اس سلسلے میں شریعہ کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ، بینک الفلاح اسلامک بینکنگ سے بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

میں بینک الفلاح کی مینجمنٹ اور خاص طور پر بینک الفلاح اسلامک بینکنگ کے گروپ ہیڈ ڈاکٹر محمد عمران صاحب کا شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے اس ضرورت کا ادراک کیا اور ذاتی دلچسپی لے کر رسالہ کی طباعت اور آپ حضرات تک پہنچانے کا انتظام کیا۔

اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور جن حضرات نے اس میں کسی بھی نوعیت سے حصہ لیا، ان کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔

والسلام

ڈاکٹر خلیل احمد اعظمی

چیئرمین شریعہ بورڈ

بینک الفلاح اسلامک بینکنگ

Foreword

Assalamualiekum,

This booklet has been compiled with respect to Zakat calculation for the customers of Islamic banks who are maintaining relationships with Islamic banks through different products, either in the form of a finance facility, an account in a branch (liability side facility), or facilities related with Takaful (Bancatakaful).

In order to use this guide, you (customer of an Islamic Bank) should first ascertain the type of your relationship with Islamic bank on the day of completion of your Zakat year. For example, if you are a customer availing Murabaha finance, then you should note the stage where Murabaha financing stands at the time of Zakat calculation. The ruling of Zakat for each stage of Murabaha financing is mentioned under the heading of Murabaha. Now, you can easily find the Shari'ah ruling of Zakat for each stage in Murabaha section of the booklet.

The Shari'ah Compliance Department of Bank Alfalah-Islamic Banking has compiled this Zakat guide under the supervision of Mufti Ovais Ahmed Qazi (Resident Shari'ah Board Member). While compiling the rulings regarding Zakat, authentic sources of Shari'ah rulings and Fatawa have been followed to the extent possible. However, this is a first of a kind effort in Islamic Banking Industry of Pakistan in which margin of error may exist. Hence, Shari'ah scholars are requested to forward suggestions related to rulings of Zakat mentioned in this booklet so that the same may be considered in next edition of the booklet. Further, the customers are also requested to seek guidance from Shari'ah scholars in case of any ambiguity. In this regard, Shari'ah Compliance Department, Bank Alfalah-Islamic Banking may also be contacted.

I am grateful to the management of Bank Alfalah and especially to Dr. Muhammad Imran, Group Head, Bank Alfalah-Islamic Banking who was personally involved in this project and made arrangements of publication of this booklet.

May Allah accept our efforts and grant His blessings especially to those who took part in the preparation of this booklet in any manner.

Wassalam

Dr. Khalil Ahmad Aazmi
Chairman Shari'ah Board
Bank Alfalah-Islamic Banking

Obligation of Zakat

Zakat is compulsory on every Muslim, major (baligh), sane and sahib-un-nisaab. Sahib-un-nisaab is one who owns cash, gold, silver, or tradable assets equivalent to 52.5 tola (612.36 grams) of silver on the day of completion of Zakat year.

The obligation of Zakat has been revealed in the Quran with utmost importance. Two of the Ayaat pertaining to Zakat are mentioned below. Allah ta'ala says in Surah Taubah:

(verse: 103) خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

Translation:
Take Sadaqah (obligatory alms) out of their wealth through which you may cleanse and purify them, and pray for them. Indeed, your prayer is a source of peace for them. And Allah is (All-) Hearing, (All-) Knowing.

Similarly, stringent punishment has been warned on not paying Zakat. Allah ta'ala says in Surah Taubah:

وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (34) يَوْمَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ (verse 34,35)

Translation:
As for those who accumulate gold and silver, and do not spend it in the way of Allah, give them the 'good' news of a painful punishment, on the day it (the wealth) will be heated up in the fire of Jahannam, then their foreheads and their sides and their backs will be branded with it: "This is what you had accumulated for yourselves. So, taste what you have been accumulating."

Hence, it is our duty being a Muslim to discharge the obligation of Zakat with utmost care, calculate Zakat correctly, and give Zakat only to those eligible to receive Zakat.

زکوۃ کی فرضیت

زکوۃ ادا کرنا ہر مسلمان بالغ صاحبِ نصاب شخص پر فرض ہے۔صاحب نصاب ہونے کا مطلب یہ ہے کہ کسی شخص کی زکوۃ کی ادائیگی کی تاریخ پر اس کی ملکیت میں 52.5 تولہ چاندی کی قیمت کے برابر نقد رقم، سونا، چاندی یا مالِ تجارت موجود ہو۔زکوۃ کی فرضیت قرآن وحدیث میں بہت تاکید کے ساتھ نازل ہوئی ہے۔یہاں ہم قرآن کریم کی دو آیات بیان کرتے ہیں۔اللہ سورۃ توبہ میں فرماتے ہیں:

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (آیت:103)

ترجمہ

(اے پیغمبر ﷺ) ان لوگوں کے اموال میں سے صدقہ وصول کر لو جس کے ذریعے تم انہیں پاک کر دو گے اور ان کے لیے باعثِ برکت بنو گے اور ان کے لیے دعا کرو۔یقیناً تمہاری دعا ان کے لیے سراپا تسکین ہے اور اللہ ہر بات سنتا اور سب کچھ جانتا ہے۔

اسی طرح زکوۃ ادا نہ کرنے پر سخت عذاب کی وعید وارد ہوئی ہے۔سورۃ توبہ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (34) يَوْمَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ (آیت 35,34)

ترجمہ:

اور جو لوگ سونے چاندی کو جمع کر کے رکھتے ہیں اور اس کو اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے، انکو ایک دردناک عذاب کی 'خوشخبری' سنا دو۔جس دن اس دولت کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان لوگوں کی پیشانیاں اور ان کی کروٹیں اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائیگا کہ) یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا۔اب چکھو اس خزانے کا مزہ جو تم جوڑ جوڑ کر رکھا کرتے تھے۔

لہذا بحیثیت مسلمان ہماری ذمہ داری ہے کہ زکوۃ کے فریضے کو اہتمام سے ادا کریں، زکوۃ کا حساب اچھی طرح کریں اور مستحق افراد کو شرعی طریقے کے مطابق زکوۃ ادا کریں۔

مرابحہ فنانسنگ

اگر کسٹمر کا زکوۃ کا سال درج ذیل مرحلوں میں سے کسی مرحلے کے دوران پورا ہو رہا ہے تو کسٹمر پر متعلقہ رقم یا سامان کی زکوۃ لاگو ہونے کے بارے میں تفصیل یہ ہے:

- **ایڈوانس کا مرحلہ:** اس مرحلے میں بینک کسٹمر کی درخواست پر سپلائر کو سامان کی قیمت ادا کر چکا ہوتا ہے۔ اس رقم پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری نہیں کیونکہ یہ رقم کسٹمر کی نہیں ہے۔
- **سامان کی ڈیلیوری:** اس مرحلے میں سامان کسٹمر کے گودام میں آجاتا ہے اور کسٹمر سامان پر بینک کے وکیل کی حیثیت سے قبضہ کرتا ہے۔ اس سامان کی زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری نہیں کیونکہ اس سامان کا مالک بینک ہے۔
- **مرابحہ کا مرحلہ:**
  - اس مرحلے میں کسٹمر بینک سے سامان مرابحہ پر خریدتا ہے۔ خرید لینے کے بعد سامان پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے کیونکہ اب اس سامان کا مالک کسٹمر ہے۔ واضح رہے کہ سامان پر زکوۃ اس وقت لاگو ہوگی جب کسٹمر نے یہ سامان خام مال کے طور پر یا آگے فروخت کرنے کے لیے خریدا ہو۔
  - مرابحہ کرنے کے نتیجے میں کسٹمر پر بینک کے لیے جو مالی ذمہ داری لازم ہوتی ہے (یعنی سامان کی قیمت)، اس قیمت کو کسٹمر اپنے قابلِ زکوۃ اثاثوں (Zakatable Assets) سے منہا (minus) کرے گا۔

Alfalah Islamic Business Way

A business account that works with you

Murabaha Financing

If the Zakat year of the customer is completed during any of the following stages of Murabaha, Zakat is payable on relevant goods/amount as per the following details:

- **Advance stage:** In this stage, the bank has disbursed funds to supplier on the request of customer. Customer is not responsible to pay Zakat on these funds because the funds do not belong to the customer.

- **Delivery of goods:** In this stage, the goods have reached the premises of the customer, and the customer has taken possession of the goods as the agent of the bank. Customer is not responsible to pay Zakat on these goods because the goods are in the ownership of the bank.

- **Execution of Murabaha:**
  - In this stage, the customer has purchased goods from the bank. After purchasing goods, the customer is responsible to pay Zakat on these goods. It is important to note that Zakat will only be applicable, if the customer has bought these goods as raw material or for the purpose of onward sale.

  - The liability (the price of the goods) owed by the customer to the bank, which has arisen as a result of Murabaha, will be deducted from zakatable assets of the customer.

استصناع فنانسنگ

اگر کسٹمر کا زکوۃ کا سال درج ذیل مرحلوں میں سے کسی مرحلے کے دوران پورا ہو رہا ہے تو کسٹمر پر متعلقہ رقم یا سامان کی زکوۃ لاگو ہونے کے بارے میں تفصیل یہ ہے:

- **ایڈوانس کا مرحلہ:**
  - اس مرحلے میں بینک نے کسٹمر کو سامان تیار کرنے کے لیے سامان کی قیمت فراہم کی ہوتی ہے۔ یہ رقم کسٹمر کی ملکیت ہوتی ہے لہذا اس رقم پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے۔
  - سامان یا خام مال کی زکوۃ ادا کرنا بھی کسٹمر کی ذمہ داری ہے کیونکہ یہ سامان ابھی بینک کو فراہم (deliver) نہیں کیا گیا۔ کیونکہ استصناع میں سامان صانع (manufacturer) کے ذمہ دین (liability) شمار نہیں کیا جاتا ۔

- **سامان کی ڈیلیوری:** اس مرحلے میں کسٹمر سامان تیار کر کے بینک کے حوالے کر دیتا ہے۔ سامان کی زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری نہیں کیونکہ ڈیلیوری کے بعد سامان کا مالک بینک ہے۔

- **سامان آگے فروخت کرنے کا مرحلہ:** اس مرحلے میں کسٹمر بینک کے وکیل کی حیثیت سے سامان اپنے کلائنٹس کو فروخت کرتا ہے۔ فروخت کرنے کے نتیجے میں جو رقوم کسٹمر کو وصول کرنی ہیں (receivable)، ان پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری نہیں کیونکہ ان رقوم کا مالک بینک ہے۔

- **سامان کی قیمت وصول ہو جانے کا مرحلہ:**
  - اس مرحلے میں بیچے گئے سامان کی قیمت کسٹمر کو بازار سے وصول ہو جاتی ہے۔ اگر یہ قیمت بینک کو واپس نہیں کی گئی تو سامان کی اس قیمت کو کسٹمر اپنے قابلِ زکوۃ اثاثوں (Zakatable Assets) سے منہا (minus) کرے گا۔
  - سامان بیچنے کی وجہ سے کسٹمر کو وصول ہو جانے والے incentive پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے کیونکہ incentive کا مالک کسٹمر ہے۔

سلم فنانسنگ

اگر کسٹمر کا زکوۃ کا سال درج ذیل مرحلوں میں سے کسی مرحلے کے دوران پورا ہو رہا ہے تو کسٹمر پر متعلقہ رقم یا سامان کی زکوۃ لاگو ہونے کے بارے میں تفصیل یہ ہے:

- **ایڈوانس کا مرحلہ:**
  - اس مرحلے میں بینک نے کسٹمر کو سامان تیار کرنے کے لیے سامان کی قیمت فراہم کی ہوتی ہے۔ یہ رقم کسٹمر کی ملکیت ہوتی ہے لہٰذا اس رقم پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے۔
  - چونکہ سامان کسٹمر کے ذمہ بینک کا دین (liability) ہے، اس لیے کسٹمر اپنے قابلِ زکوۃ اثاثوں سے اس کی قیمت کو منہا (minus) کرے گا۔

- **سامان کی ڈیلیوری:** اس مرحلے میں کسٹمر سامان تیار کر کے بینک کے حوالے کر دیتا ہے۔ سامان کی زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری نہیں کیونکہ ڈیلیوری کے بعد سامان کا مالک بینک ہے۔

- **سامان آگے فروخت کرنے کا مرحلہ:** اس مرحلے میں کسٹمر بینک کے وکیل کی حیثیت سے سامان اپنے کلائنٹس کو فروخت کرتا ہے۔ فروخت کرنے کے نتیجے میں جو رقم کسٹمر کو وصول کرنی ہیں (receiveable)، اس پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری نہیں کیونکہ اس رقوم کا مالک بینک ہے۔

- **سامان کی قیمت وصول ہو جانے کا مرحلہ:**
  - اس مرحلے میں کسٹمر کو بیچے گئے سامان کی قیمت بازار سے وصول ہو جاتی ہے۔ اگر یہ قیمت بینک کو واپس نہیں کی گئی تو سامان کی اس قیمت کو کسٹمر اپنے قابلِ زکوۃ اثاثوں (Zakatable Assets) سے منہا (minus) کرے گا۔
  - سامان بیچنے کی وجہ سے کسٹمر کو وصول ہو جانے والے incentive پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے کیونکہ incentive کا مالک کسٹمر ہے۔

Istisna Financing

If the Zakat year of the customer is completed during any of the following stages, Zakat is payable on relevant goods/amount as per the following details:

- **Advance stage:**
  - In this stage, the bank has paid the price of goods to customer for manufacturing of the goods. These funds are in the ownership of the customer; hence customer is responsible to pay Zakat of these funds.
  - The customer is also responsible to pay Zakat on raw material/goods because the customer has not delivered the goods to the bank yet (because in Istisna, goods are not considered as debt owed by the manufacturer).

- **Delivery of Istisna goods:** In this stage, the customer hands over the goods after manufacturing. The customer is not responsible to pay Zakat on the goods because after delivery the bank is the owner of the goods.

- **Onward sale of Istisna goods:** In this stage, the customer being agent of the bank sells the goods to its clients. The customer is not responsible to pay Zakat on the 'receivables' owed by the customer's clients because these receivables belong to the bank.

- **Collection of sale proceeds:**
  - The customer receives the proceeds from the sale of Istisna goods. If this amount has not been returned to the bank yet, the customer will deduct these funds from its zakatable assets.
  - The incentive received by the customer from the bank is in ownership of the customer; hence the customer is responsible to pay Zakat on incentive amount.

HONDA
The Power of Dreams

Get the Honda
of your choice

With Alfalah Car Ijarah

تجارۃ

اگر کسٹمر کا زکوۃ کا سال درج ذیل مرحلوں میں سے کسی مرحلے کے دوران پورا ہو رہا ہے تو کسٹمر پر متعلقہ رقم یا سامان کی زکوۃ لاگو ہونے کے بارے میں تفصیل یہ ہے:

- **ایڈوانس کا مرحلہ:**
  - اس مرحلے میں بینک نے کسٹمر کو سامان کی خریداری کے عوض نقد قیمت فراہم کی ہوتی ہے۔ یہ رقم کسٹمر کی ملکیت ہوتی ہے لہذا اس رقم پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے۔
- **سامان کی ڈیلیوری:**
  - اس مرحلے میں کسٹمر سامان بینک کے حوالے کر دیتا ہے۔ سامان کی زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری نہیں کیونکہ ڈیلیوری کے بعد سامان کا مالک بینک ہے۔
- **سامان آگے فروخت کرنے کا مرحلہ:**
  - اس مرحلے میں کسٹمر بینک کے وکیل کی حیثیت سے سامان اپنے کلائنٹس کو فروخت کرتا ہے۔ فروخت کرنے کے نتیجے میں جو رقم کسٹمر کو وصول کرنی ہیں (receivable)، اس پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری نہیں کیونکہ ان رقوم کا مالک بینک ہے۔
- **سامان کی قیمت وصول ہو جانے کا مرحلہ:**
  - اس مرحلے میں کسٹمر کو بیچے گئے سامان کی قیمت بازار سے وصول ہو جاتی ہے۔ اگر یہ قیمت بینک کو واپس نہیں کی گئی تو سامان کی اس قیمت کو کسٹمر اپنے قابلِ زکوۃ اثاثوں (Zakatable Assets) سے منہا کرے گا۔
  - سامان بیچنے کی وجہ سے کسٹمر کو وصول ہو جانے والے incentive پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے کیونکہ incentive کا مالک کسٹمر ہے۔

اجارہ فنانسنگ

اگر کسٹمر کا زکوۃ کا سال درج ذیل مرحلوں میں سے کسی مرحلے کے دوران پورا ہو رہا ہے تو کسٹمر پر متعلقہ رقم یا اثاثہ کی زکوۃ لاگو ہونے کے بارے میں تفصیل یہ ہے:

- **ایڈوانس کا مرحلہ:** اس مرحلے میں بینک نے اجارہ کا اثاثہ خریدنے کے لیے ڈیلر/ سپلائر کو رقم ادا کی ہوتی ہے۔ اس رقم پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری نہیں۔
- **اثاثہ کی ڈیلیوری کے بعد کا مرحلہ:**
  - اس مرحلے پر کسٹمر بینک کے ساتھ کرایہ داری کا معاملہ کرتا ہے۔ اثاثہ کی زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری نہیں کیونکہ اثاثہ کا مالک بینک ہے۔ البتہ کسٹمر اپنے قابلِ زکوۃ اثاثوں (Zakatable Assets) سے حالیہ مہینے کا کرایہ جس کی ادائیگی لازم ہو چکی ہو، اسے منہا (minus) کرے گا۔
  - واضح رہے کہ بینک کی باقی ماندہ رقم (outstanding principal amount) کسٹمر کے ذمہ شرعاً دین (debt) نہیں ہے، لہذا، اسے کسٹمر کے قابلِ زکوۃ اثاثوں سے منہا (minus) نہیں کیا جائے گا۔
- **سکیورٹی ڈیپازٹ:** بینک کے پاس کسٹمر نے جو رقم سکیورٹی ڈیپازٹ کے طور پر رکھوائی ہے، اسے کسٹمر قابلِ زکوۃ اثاثوں (Zakatable Assets) میں شمار کرے گا اور اس کی زکوۃ بھی ادا کرے گا کیونکہ اس رقم کا مالک کسٹمر ہے۔ واضح رہے کہ اگر کسٹمر نے یہ رقم بینک کو ایڈوانس کرایہ (advance rental) کے طور پر ادا کی ہے، تو اس صورت میں اس رقم کی زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری نہیں۔

Salam Financing

If the Zakat year of the customer is completed during any of the following stages, Zakat is payable on relevant goods/amount as per the following details:

- **Advance stage:**
  - In this stage, the bank has paid the price of the goods to the customer for providing goods identified through specification, in a future date. These funds are in ownership of the customer; hence the customer is responsible to pay Zakat of these funds.
  - As the goods are considered as debt owed by customer to the bank, customer will deduct value of goods from his zakatable assets.
- **Delivery of Salam goods:** In this stage, the customer hands over the goods. The customer is not responsible to pay Zakat on the goods because after delivery the bank is the owner of the goods.
- **Onward sale of Salam goods:** In this stage, the customer being agent of the bank sells the goods to its clients. The customer is not responsible to pay Zakat on the 'receivables' owed by the customer's clients because these receivables belong to the bank.
- **Collection of sale proceeds:**
  - The customer receives the proceeds from sale of Salam goods. If this amount has not been returned to the bank yet, the customer will deduct these funds from its zakatable assets.
  - The incentive received by the customer from the bank is in ownership of the customer, hence the customer is responsible to pay Zakat on incentive amount.

Tijarah

If the Zakat year of the customer is completed during any of the following stages, Zakat is payable on relevant goods/amount as per the following details:

- **Execution of Sale:**
  - In this stage, the bank has paid the price of goods to the customer against spot purchase of such goods. These funds are in the ownership of the customer; hence the customer is responsible to pay Zakat on these funds.

- **Delivery of Tijarah goods:** The customer hands over the goods upon sale. The customer is not responsible to pay Zakat on the goods because after execution of sale, the bank is the owner of the goods.

- **Onward sale of Tijarah goods:** In this stage, the customer being agent of the bank sells the goods to its clients. The customer is not responsible to pay Zakat on the 'receivables' owed by the customer's clients because these receivables belong to the bank.

- **Collection of sale proceeds:**
  - The customer receives the proceeds from sale of Tijarah goods. If this amount has not been returned to the bank yet, the customer will deduct these funds from its zakatable assets.
  - The incentive received by the customer from the bank is in ownership of the customer, hence the customer is responsible to pay Zakat on incentive amount.

لاکرز

اسلامی بینکوں کے کسٹمر برانچوں میں لاکر (lockers) کھلوانے کی سہولت بھی حاصل کرتے ہیں۔ یہ سہولت شرعی لحاظ سے اجارہ کے طریقے پر فراہم کی جاتی ہے جس کے تحت کسٹمر مدت کے شروع میں ایک متعین کرایہ دینے کا پابند ہوتا ہے۔
اس کے تحت زکوۃ لاگو ہونے کا حکم یہ ہے:

- جس مدت کا کرایہ ادا کرنا کسٹمر پر لازم ہو چکا ہو، اس کرایہ کی رقم کو کسٹمر اپنے قابلِ زکوۃ اثاثوں (Zakatable assets) سے منہا (minus) کرے گا۔
- لاکر میں موجود سونا، چاندی، بانڈز وغیرہ کی زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے۔

شرکت متناقصہ

(Diminishing Musharakah) (House Finance/SME/Corporate/DM)

اگر کسٹمر کا زکوۃ کا سال درج ذیل مرحلوں میں سے کسی مرحلے کے دوران پورا ہو رہا ہے تو کسٹمر پر متعلقہ رقم یا سامان کی زکوۃ لاگو ہونے کے بارے میں تفصیل یہ ہے:

- **شرکت کا معاملہ:** اس مرحلے میں کسٹمر بینک کے ساتھ شرکت کا معاملہ کر کے پراپرٹی یا اثاثے میں بینک کے ساتھ شریک ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں کسٹمر پر اثاثے کی زکوۃ لازم نہیں کیونکہ یہ پراپرٹی یا اثاثہ تجارت کے لیے نہیں لیا گیا۔
- **اجارہ کا معاملہ:** اس مرحلے پر کسٹمر بینک کے ساتھ کرایہ داری کا معاملہ کرتا ہے۔ اثاثہ کی زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری نہیں البتہ کسٹمر قابل زکوۃ اثاثوں (Zakatable Assets) سے حالیہ مہینے کا کرایہ جس کی ادائیگی لازم ہو چکی ہو، اسے منہا (minus) کرے گا۔
- ماہانہ یونٹس کی خریداری کا معاملہ:
  - اس معاملے کے تحت کسٹمر بینک سے اثاثے کے یونٹس خریدتا ہے۔ کسٹمر اپنے قابل زکوۃ اثاثوں (Zakatable Assets) سے حالیہ مہینے کے یونٹس کی قیمت جس کی ادائیگی لازم ہو چکی ہو، اسے منہا (minus) کرے گا۔
- واضح رہے کہ بینک کی باقی ماندہ رقم (outstanding principal amount) کسٹمر کے ذمہ شرعاً دین (debt) نہیں ہے۔ لہذا اسے کسٹمر کے قابل زکوۃ اثاثوں سے منہا (minus) نہیں کیا جائے گا۔

Alfalah Islamic Recurring Value Deposit

Asaan Iqsaat, Behtareen Munafa

- Terms and Conditions apply

111 225 111
bankalfalah.com

Bank Alfalah
Islamic

Ijarah Financing

(Car Ijarah/SME, Corporate Ijarah)

If the Zakat year of the customer is completed during any of the following stages, Zakat is payable on relevant asset/amount as per the following details:

- **Advance stage:** In this stage, the bank has disbursed funds to dealer/supplier of asset in order to purchase the Ijarah asset. The customer is not responsible to pay Zakat on these funds.

- **Delivery of Ijarah Asset:**
  - In this stage, the customer executes Ijarah (rental) agreement with the bank. The customer is not responsible to pay Zakat on the Ijarah asset because the asset is in ownership of the bank. However, the customer will deduct the rental amount due for the current month from its zakatable assets.
  - It should be kept in mind that the outstanding principal amount is not a debt owed by the customer in terms of Shari'ah. Therefore, this amount will not be deducted from customer's zakatable assets.

- **Security deposit:** The amount that the customer has placed with the bank as a security deposit will be included in zakatable assets of the customer, hence the customer will be responsible to pay Zakat on such amount. However, if this amount has been paid to the bank as advance rental, the customer will not be responsible to pay Zakat on the same.

سکیورٹی

(Pledge/Hypothecation)

اگر کسٹمر نے بینک سے فنانسنگ کے عوض نقد رقم، سامان یا اثاثہ سکیورٹی کے طور پر رکھوایا ہے تو کسٹمر پر متعلقہ رقم یا سامان کی زکوۃ لاگو ہونے کے بارے میں تفصیل یہ ہے:

- سکیورٹی ڈیپازٹ (جو کیش بینک اکاؤنٹ کی شکل میں ہو) پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے۔
- وہ سامان جو کسٹمر نے فنانسنگ کے بدلے بطور سکیورٹی (pledge) رکھوایا ہے،
- اگر اس سامان کا مالک کسٹمر ہے تو اس سامان کی زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے (بشرطیکہ وہ سامان تجارت کیلئے خریدا گیا ہو)۔
- البتہ اگر یہ سامان بینک کی ملکیت ہے تو اس سامان کی زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری نہیں۔
- وہ اثاثہ جو کسٹمر نے فنانسنگ کے بدلے بطور سکیورٹی (hypo) رکھوایا ہے، اگر اس اثاثے کا مالک کسٹمر ہے تو اس سامان کی زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے (بشرطیکہ وہ سامان تجارت کے لیے خریدا گیا ہو)۔

اکاؤنٹس اور بینکا تکافل

اگر کسٹمر کا اسلامی بینک میں اکاؤنٹ کھلا ہوا ہے یا کسٹمر نے بینکا تکافل کے ذریعے تکافل پلان لیا ہے تو کسٹمر پر اکاؤنٹ بیلنس، اس کے نفع اور تکافل کی ادا کردہ اقساط پر زکوۃ لاگو ہونے کے بارے میں تفصیل یہ ہے :

- **کرنٹ اکاؤنٹ:** اس اکاؤنٹ میں رکھی گئی رقوم پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے۔
- **سیونگ اکاؤنٹ:** اس اکاؤنٹ میں رکھی گئی رقوم اوران پر حاصل شدہ نفع پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے۔
- **فکسڈ ڈیپازٹ(TDR):**
  - اس کے تحت اصل رقم اور حاصل شدہ نفع پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے۔
  - اسی طرح جو نفع accrued ہو چکا ہے لیکن وصول نہیں ہوا (آخر میں maturity پر ملے گا) ، وہ بھی قابلِ زکوۃ اثاثہ ہے۔ نیز اس نفع کے وصول ہو جانے کے بعد اس کی گزشتہ سالوں کی زکوۃ بھی کسٹمر کے ذمہ لازم ہوگی جبکہ ہر سال زکوۃ کی تاریخ آنے پر accrued profit بینک سے معلوم کر کے اس وقت بھی اس کی زکوۃ ادا کی جاسکتی ہے۔
- **Recurring Value Account:** اس اکاؤنٹ میں موجود کسٹمر کی اصل رقم پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے اور جو نفع اکاؤنٹ میں آ گیا اور اصل رقم کا حصہ بن گیا، اس پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے۔
- **بینکا تکافل (Bancatakaful):** تکافل میں کسٹمر کی طرف سے ادا کردہ قسط (contribution) کا وہ حصہ جو وقف فنڈ میں چلا گیا، اس پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری نہیں۔ البتہ قسط کا جو حصہ سرمایہ کاری فنڈ (investment) میں جاتا ہے اور اس کے یونٹس حاصل ہو گئے ہیں، ان یونٹس کی مارکیٹ ویلیو پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے۔ یونٹس کی ویلیو متعلقہ تکافل کمپنی سے معلوم کی جاسکتی ہے۔
- **اسلامی میوچل فنڈ (Wealth Management):** اس فنڈ میں موجود کسٹمر کے یونٹس کی مارکیٹ ویلیو پر زکوۃ ادا کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے۔

Locker's Facility

In branches of Islamic banks, customers are offered to avail locker's facility which is based on the principles of Ijarah. The customer pays advance rental to bank against usufruct of the locker. Shari'ah ruling for applicability of Zakat is as follows:

- The rental, which becomes due and payable by the customer, will be deducted from customer's zakatable assets.
- The customer is responsible to pay Zakat on the value of zakatable items stored in lockers e.g. cash, gold, silver, bonds, etc.

Bancatakaful Plans

فرہنگ
(Definitions)

زکوۃ حساب کرنے کا فارمولا:

Zakatable Assets - Deductible Liabilities = Zakatable Amount x 2.5% = Zakat Amount

قابلِ زکوۃ اثاثے (Zakatable Assets):

اِن اثاثوں پر زکوۃ لاگو ہوتی ہے: نقد (کیش)، سونا، چاندی، واجب الوصول رقوم (receivable)، بانڈز (bonds)، قرض (lending)، تجارتی اشیاء (یعنی وہ اشیاء جو بیچنے کی نیت سے خریدی ہوں مثلاً inventory یا raw material)، ٹریولرز چیک (travelers check) وغیرہ۔

نا قابلِ زکوۃ اثاثے (Non zakatable Assets):

ان اثاثوں پر زکوۃ لاگو نہیں ہوتی: جامد اثاثے (fixed assets)، فرنیچر وغیرہ

قابلِ منہا ذمہ داریاں (Deductable Liabilities):

ان ذمہ داریوں کو قابلِ زکوۃ اثاثوں (Zakatable Assets) سے منہا کیا جاتا ہے:

(i) قرض (borrowing)، (ii) تجارتی اشیاء (یعنی وہ اشیاء/اثاثے جو بیچنے کی نیت سے خریدے گئے ہوں) ادھار خریدنے کے نتیجے میں پیدا ہونے والی مالی ذمہ داری (مثلاً مرابحہ کا سامان بینک سے خریدنے کے بعد کسٹمر پر لازم ہونے والی مالی ذمہ داری) (related-debt trade)۔ (iii) حالیہ مہینے کا کرایہ جو ادا کرنا لازم ہو/ حالیہ مہینے کی تنخواہیں جن کی ادائیگی لازم ہو چکی ہو/ حالیہ مہینے کے یوٹیلیٹی بلز جو ادا کرنا لازم ہوں۔

نا قابلِ منہا ذمہ داریاں (Non-Deductable Liabilities):

ان ذمہ داریوں کو قابلِ زکوۃ اثاثوں (Zakatable Assets) سے منہا نہیں کیا جاتا؛ (i) اگلے مہینوں کا کرایہ/تنخواہیں /یوٹیلیٹی بلز، (ii) غیر تجارتی اشیاء (یعنی وہ اشیاء جو بیچنے کی نیت سے نہیں خریدی گئیں) کی خریداری کی وجہ سے لازم ہونے والی وہ اقساط جو ایک سال بعد ادا کرنی ہیں۔

Glossary

Formula for Zakat calculation:
Zakatable Assets - Deductible Liabilities = Zakatable Amount x 2.5% = Zakat Amount

Zakatable assets
Zakat is applied on these assets: (i) cash and cash equivalents (receivables, bonds, travelers cheques, etc.), (ii) gold, (iii) silver, (iv) amount loaned out, (v) tradable assets (those assets which were purchased with the intention to sell e.g. inventory or raw materials etc.).

Non-zakatable assets
Zakat is not payable on these assets: fixed assets e.g. building, vehicles for use, machinery for production, furniture, etc.

Deductible liabilities
The following liabilities are deducted from zakatable assets:
(i) Borrowings, (ii) Liabilities arising from purchase of tradable assets, (iii) Rent/salaries/utility bills that are due for the current period.

Non-deductible liabilities
The following liabilities are not deductible from zakatable assets:
(i) Rent/salaries/bills for the upcoming periods, (ii) Instalments payable after a year on purchase of non-tradable assets.

Diminishing Musharakah

(House Finance/SME, Corporate DM)

If the Zakat year of the customer is completed during any of the following stages, Zakat is payable on relevant asset/amount as per the following details:

- **Shirkah/Partnership:** In this stage, the customer enters into a partnership agreement with the bank to become co-owner of the asset. The customer is not responsible to pay Zakat on the asset because the asset is not purchased with the intention of resale.

- **Ijarah:** In this stage, the customer executes Ijarah (rental) agreement with the bank. The customer is not responsible to pay Zakat on the asset. However, the customer will deduct from its zakatable assets, the rental amount due for the current month.

- **Sale/purchase of units:**
  - In this stage, the customer purchases units of the asset from the bank. The customer will deduct the price of unit due for the current month, from its zakatable assets.

  - It should be kept in mind that the outstanding principal amount is not a debt owed by the customer in terms of Shari'ah. Therefore, this amount will not be deducted from customer's zakatable assets.

Security/Pledge/Hypothecation

If the customer has pledged cash, goods, or assets as security against financing/lockers, Zakat is payable as per the following details:

- The customer is responsible to pay Zakat on security deposit (in form of cash in bank account).
- For Zakat on goods that the customer has pledged against financing, there may be two scenarios:
    - If the customer is owner of pledged goods and the goods are zakatable (i.e. they are purchased with the intention of resale), the customer is responsible to pay Zakat on these goods.
    - If the goods are in the ownership of the bank, the customer is not responsible to pay Zakat on these goods.
- If the asset is under hypothecation, and the customer is the owner of the assets/goods whereas the assets/goods are zakatable, the customer is responsible to pay Zakat on such assets/goods.

Accounts and Bancatakaful

If the customer has an account in an Islamic bank, or the customer has participated in a Bancatakaful plan, Shari'ah rulings for Zakat on the account balances, profits and Takaful contributions are as per the following details:

- **Current Account:** The customer is responsible to pay Zakat on the balances in this account.
- **Savings Account:** The customer is responsible to pay Zakat on the balances along with the profits credited (received) in this account.
- **Fixed Deposit (TDR):**
    - The customer is responsible to pay Zakat on the principal amount and the profit credited (received) in his account.
    - The customer is also responsible to pay Zakat on accrued profit (that is received at maturity). Zakat on accrued profit will be calculated for previous years as well, when received, whereas Zakat can be calculated for each year upon completion of Zakat year after obtaining information regarding accrued profit from Bank.
- **Recurring Value Account:** The customer is responsible to pay Zakat on the principal amount in the account. Similarly, the customer is also responsible to pay Zakat on profits that have been earned and become part of the principal amount.
- **Bancatakaful:** Contribution of Takaful consists of two parts: (i) the part that is credited to Waqf Fund. The customer is not responsible to pay Zakat for this part, (ii) the part that is specific for investment. The customer is responsible to pay Zakat on market value of the unit available in investment. Details of market value may be received from relevant Takaful company.
- **Islamic Mutual Funds (Wealth Management):** The customer is responsible to pay Zakat on market value of the units available in the fund.